عیدِ قرباں پر داڑھی بڑھانا اور قربانی کے بعد منڈانا سُنّت سے سنگین مذاق ہے

عیدالاضحیٰ کے موقع پر بعض مسلمان بھائی عجیب و غریب رسوم میں مبتلا دکھائی دیتے ہیں ۔ یکم ذوالحجہ سے ۱۲ ذوالحجہ تک شیو نہیں کرتے ہیں ۔ جونہی قربانی دی فوراً داڑھی منڈا دی ۔ ان کے خیال میں قربانی دینا اور داڑھی رکھنا دونوں ایک ساتھ فرض کئے گئے ہیں اور شیو کرانے سے قربانی قبول نہیں ہوتی ۔

حالانکہ داڑھی رکھنا ، اور قربانی دینا دو الگ الگ فعل ہیں ۔ پھر دس دن کی داڑھی کی عمر ہی کتنی ہوتی ہے کہ اسے سنت کے مطابق قرار دیا جا سکے ۔ کہ اس کے رکھنے سے ثواب تو ملتا نہیں البتہ قربانی کے فوراً بعد جب نادان مسلمان اس سنت رسول کو پامال کرتے ہیں تو گناہ ضرور ہوتا ہے ۔ اور ایک مسلمان کی طرف سے تمام انبیاء کی اس سنت کی توہین یقیناً ایک بہت بڑا جرم ہے ، اور سنت سے سنگین مذاق ہے ۔

لہذا داڑھی منڈانے والے حضرات عیدِ قرباں کے موقع کو غنیمت جان کر پورے عزم کے ساتھ فیصلہ کریں کہ اب تمام عمر شیو نہیں کریں گے ۔ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت کا تحفظ کریں گے ۔

اس فیصلہ پر یقیناً آپ کو گالیاں پڑیں گی ، کچھ دنوں دوستوں کے طعنے بھی سننے پڑیں گے مگر اس پر صبر اور استقامت کا جو اجر ملے گا اور جو سکون و راحت میسر آئے گی وہ یقیناً بہت زیادہ ہے ۔

آیئے ! حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت پر عمل کر کے اللہ کی رضا حاصل کریں ۔ (ایک بندۂ خدا)

ایک تأثر

"نقیبِ ختمِ نبوت" ایک مقصدی رسالہ ہے جس کا مقصد و منشا ، فرد کا تزکیۂ نفس اور اجتماع کی تطہیرِ عمل ہے ۔ جو ایک خالص اسلامی معاشرے کی تشکیل اُن مثبت اقدار پر چاہتا ہے جو اسلام کا مایۂ خیر ہے ۔ نیکی کا فروغ ، بدی کا استیصال اور پوری کائناتِ انسانی کو امن ، عدل اور محبت کی بہشت بنا دینے کا جذبہ اس کے اجرا کی اساسِ محکم ہے میں نے اس کے چند شمارے پڑھے جن کے دینی اور علمی مزاج نے مجھے متأثر کیا اگر لہجے کی برہمی پر (جو کہیں کہیں محسوس ہوتی ہے) اعتدال اور تحمل مزاجی سے قابو پا لیا جائے تو بات زیادہ دل نشین اور مؤثر ہو کر ذہن و قلب کا حصہ بن سکتی ہے ۔

عاصی کرنالی